خالد پبلک ہائی سکول اینڈ کالج ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ہفتم

یوم دفاع

صدر ذی وقار! مجھے جس موضوع پر اظہار خیال کرنا ہے وہ ہے۔یوم دفاع

جناب والا: زندہ قومیں اپنے تاریخی ایام کو یاد رکھتی ہیں یوم دفاع ہمیں افواج پاکستان کی شجاعت کی یاد دلاتا ہے۔یہ دن عزم وہمت کے فسانے سناتا ہے۔یہ دن پاکستان کی فتح ونصرت کا پرچم لہراتا ہے۔یوم دفاع اس حقیقت کا اعلان ہے کہ

اے وطن نام ترا حق کی گواہی ٹھہرا

تیری عظمت کا علم دہر میں لہراتے ہیں

تیری بنیادوں میں ہے لاکھوں شہیدوں کا لہو

ہم تجھے گنج دو عالم سے گراں پاتے ہیں

محترم حاضرین: آیئے ہم اپنے ماضی کا ایک روشن ورق الٹتے ہیں۔6 ستمبر 1965 کا سورج طلوع ہوا تو بھارت کی بزدل افواج پاکستان پر حملہ کر چکی تھیں۔ان کا خیال تھا کہ ملت پاک سوئی ہوئی ہے۔مگر یہاں ہمارا مقدر جگمگا رہا تھا۔

دشمن کے پاس افواج اور اسلحہ کی کثرت تھی۔مگر ہمارے پاس جذبہ ایمان تھا۔یہی جذبہ اعلان کر رہا تھا کہ

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

جناب والا! یوم دفاع ہر سال طلوع ہوتا ہے۔ہماری غیرت کو بیدار کرتا ہے۔سوئے ہوئے مسلمانوں کو ہوشیار کرتا ہے۔ہمیں باطل کے عزائم سے خبردار کرتا ہے۔یہ دن ہمیں احساس دلاتا ہے کہ اگر ایمان سلامت ہو تو ہم زمانے بھر سے ٹکرا سکتے ہیں۔

اگر دلوں میں حرارت ایمانی موجود ہے تو ہر دور میں باطل کے عزائم مٹی میں ملا سکتے ہیں

کیونکہ

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے

آساں نہیں مٹانا نام ونشاں ہمارا

حاضرین کرام! میں ملت پاک کی عظمت کو سلام کرتی ہوں میں اپنی شیر دل افواج کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان جذبات کے ساتھ اجازت چاہتی ہوں کہ

خون دل دے کے نکھاریں گے رُخ برگ گلاب

ہم نے گلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

والسلام

شکریہ